تَوَجُّہ اِلَی اللّٰہ

07-March-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کاثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیاہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یاسونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تواِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

رَحمتِ عالمیان، سَرورِ ذِیشان صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

"مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَضَى اللّٰهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ مِنْهَا لِاٰخِرَتِهٖ وَ ثَلَاثِيْنَ مِنْهَا لِدُنْيَاهُ یعنی جو شخص یومیہ مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُود بھیجے گا اللہ پاک اس کی سو(100)حاجات پُوری فرمائے گا، ان میں سے ستّر(70) آخرت کی اور تیس(30) دُنیا کی ہوں گی۔"

(کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیه وعلی آله، ۱ /۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سُننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُورۂ مُجادَلہ کا شانِ نزول

پیارے اسلامی بھائیو! ایک فقہی مسئلہ ہے، جسے ظِہار کہتے ہیں، عِلْمِ فِقْہ کی کتابوں میں ظِہار کا پورا باب (*Chapter*) ہوتا ہے۔ جو شادِی شدہ ہیں، انہیں یہ مَسَائِل ضرور سیکھنے چاہئے، ظِہَار کا سادہ سا مطلب یہ ہے کہ اپنی بیوی کو اپنی ماں یا بہن کی مِثْل کہنا مثلاً شوہَر نے اپنی بیوی کو کہا: تم میرے لئے میری ماں کی مثل ہو۔ یہ ظِہار ہوتا ہے، اِسْلام کے اِبْتدا میں ظِہار کا حکم بھی طلاق والا تھا، یعنی اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنی ماں یا بہن وغیرہ کی مثل کہہ دیتا تو اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی تھی۔

323

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ایک صحابیہ ہیں: حضرت خولہ بنتِ ثَعلبہ رَضِیَ اللہُ عنہا، ایک مرتبہ ان کے شوہَر نے انہیں کہہ دیا: تم مجھ پر میری ماں کی مثل ہو۔ کہنے کو تو کہہ گئے، پھر شرمندگی ہوئی کہ یہ میں نے کیا کہہ دیا، اب پریشانی ہوئی کہ اس طرح تو نِکاح ختم ہو جاتا ہے، بیوی اپنے شوہَر پر حرام ہو جاتی ہے۔ اسی پریشانی کے عالَم میں حضرت خولہ بنتِ ثَعلبہ رَضِیَ اللہُ عنہا بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئیں، سارا واقعہ بیان کیا اور عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرا مال ختم ہو چکا ہے، ماں باپ وفات پا گئے ہیں، عمر بھی زیادہ ہو گئی ہے اور بچے چھوٹے چھوٹے ہیں، اگر انہیں باپ کے پاس چھوڑوں تو ماں کے بغیر ننھے بچوں کی پرورش کیسے ہو سکے گی اور اپنے پاس رکھوں تو بھوکے مر جائیں گے، اب ایسی کیا صُورت ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان جُدائی نہ ہو۔ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ساری عَرض سُن کر فرمایا: تمہارے مسئلے کے متعلق میرے پاس کوئی حکم نہیں (یعنی ابھی تک ظِہار کے متعلق کوئی نیا حکم نازِل نہیں ہوا اور پُرانا دستور یہی ہے کہ ظِہار سے عورت حرام ہو جاتی ہے)۔

حضرت خولہ رَضِیَ اللہُ عنہا بہت پریشان تھیں، دِل میں غم کا سَمُندر اُمنڈ رہا تھا، رہ رہ کر بچوں کا خیال آ رہا تھا، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے بار بار بارگاہِ رسالت میں عَرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے شوہر نے طلاق کا لفظ نہیں بولا تھا، وہ میرے بچوں کے اَبُّو ہیں (یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کوئی تو صُورت بتائیے) لیکن رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک ہی جواب اِرشاد فرما رہے تھے: ابھی تک اس مسئلہ میں کوئی نیا حکم نازِل نہیں ہوا۔

بالآخر جب انہوں نے اپنی خواہش کے مطابق جواب نہ پایا تو دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھا دیئے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کیا: اے اللہ پاک! میری محتاجی، بے کسی اور پریشان حالی

پر رحم فرما، اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر میرے حق میں ایسا حکم نازِل فرما جس سے میری مصیبت دُور ہو جائے۔ ابھی حضرت خولہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا بارگاہِ الٰہی میں عَرض کر ہی رہی تھیں کہ غمگین دِل کی دُعا قبول ہوئی اور حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام وحی لے کر حاضِر ہوگئے۔ (1)

اس موقع پر پارہ:28، سُورَۂ مُجَادَلَہ کی اِبتدائی آیات نازِل ہوئیں، اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْؕ-اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا اﻼّٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْؕ-وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًاؕ-وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ(۲)

(پارہ:28، سورۂ مُجَادَلَۃ:2تا4)

ترجمہ کنزُ العرفان: تم میں سے وہ لوگ جو اپنی بیویوں کو اپنی ماں جیسی کہہ بیٹھتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنم دیا اور بیشک وہ ضرور ناپسندیدہ اور بالکل جھوٹ بات کہتے ہیں اور بیشک اللہ ضرور بہت معاف کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔

اس کے ساتھ مزید آیات بھی ہیں، جو اسی واقعہ کے ضمن میں نازِل ہوئیں، خُلاصہ یہ کہ حضرت خَولہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی دُعا کی برکت سے ظِہار کا پہلے والا حکم منسوخ کر دیا گیا اور نیا حکم نازِل ہوا، یعنی اب قیامت تک کے لئے یہ اُصول بن گیا کہ ظِہار طلاق نہیں ہے، البتہ یہ بہت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے، اس سے بچنا لازم ہے، اگر کوئی جانے انجانے میں اپنی زوجہ سے ظِہار کر بیٹھے، مثلاً اسے اپنی ماں کی طرح کہہ بیٹھے تو اس کا حکم یہ ہے کہ وہ اپنی زوجہ کے قریب نہیں جا سکتا، اس پر لازِم ہے کہ ظِہار کے کفارے میں ایک غلام آزاد کرے، یہ نہ کر سکتا ہو تو لگاتار 2 ماہ کے روزے رکھے، یہ بھی نہ کر سکے تو 60 مسکینوں

1... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:28، سورۂ مجادلہ، تحت الآیۃ: 1، صفحہ:1001 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

کو 2 وقت کا پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اس اِیمان اَفروز، سبق آموز قرآنی واقعہ میں غور فرمایئے! ہم ذرا تَصَوُّر باندھیں: حضرت خولہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا اس وقت کتنے درد اور تکلیف میں تھیں، ماں باپ وفات پا چکے ہیں، اپنی عمر زیادہ ہو چکی ہے، بچے چھوٹے ہیں، اس حالت میں شوہَر سے جُدائی کا معاملہ ہو گیا، اس لمحے غم کا کیسا سمندر ان کے دِل میں اُمنڈ رہا ہو گا، اس کیفیت میں جب انہوں نے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی تو ان کی ایک دردناک آہ کی برکت سے قیامت تک کے لئے مسلمانوں پر آسانی کر دی گئی، ظِہار جس کا حکم طلاق والا تھا، اس میں تخفیف کر دی گئی۔ معلوم ہوا؛ ایک دَرْد بھری آہ وہ کام کر جاتی ہے جو کسی اور ذریعے سے نہیں ہو سکتا۔

اِبْتِہَال کسے کہتے ہیں...؟

ہمارے ہاں بعض لوگ شکوہ کر رہے ہوتے ہیں کہ بڑی دُعائیں مانگیں مگر قبول نہ ہوئی، اَوَّل تو یہ یاد رکھئے کہ ہر دُعا قبول ہی قبول ہی قبول ہے، البتہ یہ ضروری نہیں کہ جو ہم نے مانگا، ہمیں وہی ملے، بعض دفعہ ہماری دُعا کی برکت سے ہم سے مصیبت دُور کر دی جاتی ہے، کبھی ہم نے جو مانگا اس سے اَفْضَل و بہتر چیز ہمیں عطا کر دی جاتی ہے اور کبھی وہ دُعا ہمارے لئے آخرت میں محفوظ کر لی جاتی ہے۔ غَرَض؛ ہر دُعا قبول ہی ہوتی ہے۔

پھر ہمیں یہ بھی غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم دُعا مانگتے کیسے ہیں؟ ہمارے مُعَاشرے میں ایک تعداد اُن لوگوں کی ہے جنہیں دُعا بھی مانگنی نہیں آتی، دُعا کے آداب

1 ... فتاوی رضویہ، جلد: 13، صفحہ: 269 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

میں سے ہے کہ دِل میں غم کی کیفیت پیدا کر کے دُعا مانگی جائے، ایک اِصطلاح ہے: **اِبْتِہَال** یعنی دُعا میں گڑ گڑانا، ہاتھوں کو بلند کرنا اور پُوری تَوَجہ سے اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کرنا۔ یہ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت ہے۔ اس لئے اللہ پاک کے حُضُور گڑ گڑا کر، پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ دُعا مانگنے کی عادَت بنایئے! ایسے دُعا مانگیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بر کتیں نصیب ہوں گی۔

اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی مبارک ادائیں

قرآنِ کریم میں ایک سُورت ہے: سُوْرَۂ اَنْبِیَاء۔ اس مُبارک سُورت میں کئی اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا تذکِرہ ہے، اس میں بالخصوص اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا یہ مُبارک وَصف بیان ہوا ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی، اللہ پاک کے حُضُور دُعائیں کیا کرتے تھے، کوئی مُشکل ہوتی، کوئی پریشانی ہوتی، ان کی تَوَجُّہ کا مرکز اللہ پاک کی پاک ذات ہوتی تھی، یہ اللہ پاک کو پُکارتے، اس کے حُضُور دُعائیں کیا کرتے تھے۔

❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام نے تقریباً 950 سال اپنی قوم کو نیکی کی دَعْوت دی لیکن وہ بدبخت لوگ اِیمان نہ لائے، یہ بدبخت آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو مَعَاذَ اللہ! تکلیف پہنچاتے، جسمانی تشدد بھی کرتے، آخر حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ کریم کی بارگاہ میں دُعا کی، اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ (پارہ:17، سورۂ اَنْبِیَآء:76)	ترجمہ کنزُالعرفان: تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اُسے اور اس کے گھر والوں کو بڑے غم سے نجات دی۔

حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی اس دُعا کے نتیجے میں کفار پر عظیم سیلاب کا عذاب آیا اور ان کو تباہ و برباد کر دیا گیا۔ (1)

۞ اسی طرح حضرت اَیُّوب عَلَیْہِ السَّلَام پر آزمائش آئی، آپ نے دُعا کی:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

(پارہ:17، سورۂ اَنْبِیَآء:83)

ترجمہ کنزالعرفان: کہ بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تُو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

آپ کی دُعا قبول ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا:

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾

(پارہ:17، سورۂ اَنْبِیَآء:84)

ترجمہ کنزُالایمان: تو ہم نے اس کی دعا سُن لی تو ہم نے دور کر دی جو تکلیف اُسے تھی اور ہم نے اُسے اس کے گھر والے اور اُن کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور بندگی والوں کے لئے نصیحت۔

۞ حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام پر آزمائش آئی، آپ مچھلی کے پیٹ میں چلے گئے تھے، آپ نے وہاں سے اللہ پاک کو پُکارا، اللہ پاک نے فرمایا:

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾

(پارہ:17، سورۂ اَنْبِیَآء:88)

ترجمہ کنزالعرفان: تو ہم نے اس کی پکار سُن لی اور اُسے غم سے نجات بخشی اور ہم ایمان والوں کو ایسے ہی نجات دیتے ہیں۔

۞ حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کے ہاں اَوْلاد نہیں تھی، آپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچ چکے تھے، آپ کی زوجہ بھی بانجھ تھیں، اس حال میں حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام نے دُعا کی:

1 … تفسیر طبری، پارہ:17، سورۂ انبیاء، تحت الآیۃ: 76-77، جلد:9، صفحہ:48-49۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (پارہ:17، سورۂ اَنْبِیَاء:89)	ترجمہ کنزُالعرفان: اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تُو سب سے بہتر وارث ہے۔

اللہ پاک نے فرمایا:

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ٘ وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ (پارہ:17، سورۂ اَنْبِیَاء:90)	ترجمہ کنزُالایمان: تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اُسے یحییٰ عطا فرمایا اور اس کے لئے اس کی بی بی سنواری۔

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** یہ اَنبیائے کرام علیہم السّلام ہیں، سب سے بلند رُتبہ ہستیاں ہیں، ان کو جب بھی پریشانی آتی تھی، مُشکل آتی تھی، یہ اللہ کریم کو پُکارتے تھے، اس کی جانِب متوجہ ہوتے تھے، اسی کے حُضُور عَرض کرتے تھے اور کس اَنداز میں دُعائیں مانگتے تھے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ﴿۹۰﴾ (پارہ:17، سورۂ اَنْبِیَاء:90)	ترجمہ کنزُالایمان: اور ہمیں پکارتے تھے امید اور خوف سے اور ہمارے حضور گڑگڑاتے ہیں۔

یہ ہے وہ بنیادی بات، جس کی ہمارے مُعاشرے میں کمی ہے، ہم تَوَجُّہ اِلَی اللہ سے محروم ہیں، ہم اللہ پاک کو نہیں پُکارتے، اس کے حُضُور صحیح اَنداز میں دُعائیں نہیں کرتے۔ یہ اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سُنّت ہے کہ وہ دُعائیں کرتے تھے، کیسے کرتے تھے: اللہ پاک کے جلال سے ڈرتے ہوئے، اس کی رحمت پر بھروسہ جمائے، پُوری رغبت سے، عاجزی کرتے ہوئے۔ کاش! ہمیں بھی اس اَنداز میں دُعائیں مانگنا، اپنے اللہ پاک کے حُضُور گڑگڑانا نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ہمارے پاس اَسباب مَحدُود ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! ہم اِنسان ہیں اور بَظاہِر ہمارے پاس زِندگی گزارنے اور اپنے مسائِل حل کرنے کے لئے بہت سے اَسبَاب ہیں مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارے اَسبَاب بہت مَحدُود ہیں ❁ بہت دفعہ زِندگی میں ایسے مواقع آتے ہیں کہ ہماری ساری اُمِّیدیں ٹوٹ جاتی ہیں ❁ ہمارے لئے سارے دروازے بند ہو جاتے ہیں ❁ بعض دفعہ کچھ رقم ہی کی حاجت پیش آجائے تو کبھی کبھی مایُوسی ہو جاتی ہے ❁ بندہ بھائی پر اُمِّید لگاتا ہے مگر بھائی سے قرض نہیں ملتا ❁ کسی سیٹھ صاحِب پر نگاہ پڑتی ہے ❁ سیٹھ صاحِب بھی معذرت کرلیتے ہیں ❁ دوست اَحباب بھی مطلوبہ رقم کا اِنتظام نہیں کرپاتے ❁ ایسے وقت میں ہمارے لئے سب دروزاے بند ہو جاتے ہیں ❁ کوئی اُمِّید باقی نہیں بچتی ❁ بندہ مایُوسی کا شِکار ہونے لگتا ہے مگر ذرا غور کیجئے! جب سب اُمِّیدیں ٹوٹ جائیں، اس وقت بھی ایک اُمِّید باقی ہوتی ہے، جب سب دروزاے بند ہو جائیں، اس وقت بھی ایک دروازہ کھلا ہوتا ہے اور وہ دروازہ میرے رَبِّ کریم کا دروازہ ہے ❁ بادشاہوں کے دروازے بند ہو جاتے ہیں، میرے رَبِّ کریم کا دروزاہ کبھی بند نہیں ہوتا ❁ لوگ ساتھ چھوڑتے ہیں ❁ دوست اَحْباب مُنہ پھیرتے ہیں ❁ بھائی بھائی سے دامن چھڑاتا ہے مگر میرا پیارا اللہ پاک اپنے بندوں کو مایُوس نہیں کرتا ❁ اس دروازے پر نیکوکار آئے، اسے بھی نوازا جاتا ہے ❁ گُناہ گار آئے، اس کی بھی جھولی بھردی جاتی ہے۔

سیٹھ صاحب کو نیند کیوں نہ آئی..!

ایک امیر شخص تھا، اپنی گاڑی، اپنا بنگلہ، اَچھا کاروبار، اللہ پاک کا دِیا سب کچھ تھا، ایک

روز وہ شام کو گھر آیا، بچوں کے ساتھ کچھ وقت گزارا، شام کا کھانا کھایا، اپنے ضروری کام پُورے کئے، رات ہو گئی، سونے کا وقت ہوا تو نرم و ملائِم بستر پر لیٹ گیا مگر حیرت تھی کہ آج نرم نرم بستر پر نیند نہیں آرہی تھی۔

نیند بھی اللہ پاک کی نعمت ہے، جسے وہ عطا فرمائے،اسے ہی نصیب ہوتی ہے۔ وہ امیر شخص دیر تک کروٹیں بدلتا رہا مگر نیند تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی، کافی وقت گزر گیا، آخر اُس نے سوچا: یہاں بھی تو فارِغ لیٹا ہوا ہوں، کیوں نہ باہَر کی تازہ ہوا لے لُوں، یہ سوچ کر اس نے گاڑی نکالی اور باہَر نکل گیا، کوئی کام تو تھا نہیں، یُوں ہی اِدھر اُدھر گھومتا رہا، چلتے چلتے ایک مقام پر اُسے مسجد نظر آئی، دِل میں آیا: یُوں ہی گھوم پھر رہا ہوں، کیوں نہ مسجد میں چلا جاؤں۔ چُنانچہ اُس نے گاڑی پارک کی، مسجد میں گیا، وُضُو کیا اور مسجد کے ھال کی طرف بڑھ گیا، چلتے چلتے اچانک اُس کے قدم رُک گئے، پُوری مسجد خالی تھی مگر ایک کونے سے ہلکی ہلکی رونے اور سسکیاں بھرنے کی آواز آرہی تھی، امیر شخص نے دیکھا تو کوئی غریب تھا،اس کے ہاتھ دُعا کے لئے اُٹھے ہوئے تھے، آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور وہ روتے ہوئے اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرْض کر رہا تھا: اے اللہ پاک! میری بیٹی بیمار ہے، ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا ہے، مجھ غریب کے پاس پیسے کہاں سے آئے، اے رَبِّ کریم! تُو اَسباب بنانے والا ہے، مجھ غریب کی حالتِ زار پر رحمت کی نظر فرما دے۔ وہ امیر شخص نیند نہ آنے کا سبب سمجھ چکا تھا، وہ غریب کے قریب گیا، جیب میں جتنی رقم تھی نکال کر اُس کو دی اور اپنا کارڈ دیتے ہوئے کہا: ابھی میرے پاس اتنی ہی رقم ہے، مزید ضرورت ہو تو اس ایڈریس پر آجانا۔

غریب آدمی اگرچہ غریب تھا مگر اُس کا دِل لالچ سے پاک تھا، اس نے کارڈ واپس

دے کر کہا: بھائی صاحب! میرے پاس پہلے ہی ایک ایڈریس موجود ہے۔ امیر شخص نے حیرت سے پوچھا: وہ کس کا ایڈریس ہے، اگر ایڈریس تھا تو وہاں گئے کیوں نہیں؟ غریب آدمی نے سادگی سے کہا: وُہی جس نے آج اس وقت آپ کو میرے پاس بھیج دیا ہے، میں اُسی کے دروازے پر بیٹھا ہوں۔ آج میری ضرورت پُوری ہو گئی، دوبارہ جب ضرورت ہو گی تو پھر اسی دروازے پر آ جاؤں گا۔

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ ❁ہمارے اَسباب مَحدود ہیں ❁ ہماری اُمّیدیں ٹُوٹتی ہیں ❁ دروازے بند ہو جاتے ہیں ❁ مُشکل، پریشانی آتی ہے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے ❁ طاقت ❁ قُوَّت ❁ رابطے کچھ کام نہیں آتے، ایسے وقت میں صِرْف ایک ہی سہارا ہوتا ہے اور وہ کیا ہے؟ میرے پیارے اللہ پاک کی پاک بارگاہ، اس دروازے سے کوئی مایُوس نہیں جاتا، یہاں جھولیاں بھرتی ہیں، یہاں سے بھیک ملتی ہے اور ایسے اَنداز سے ملتی ہے، ایسی جگہ سے ملتی ہے کہ بندے کا وَہْم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

ایک ضروری پریکٹیکل

دُنیا میں بڑے بڑے ٹیسٹ ہوتے ہیں۔ آیئے! چند لمحوں کے لئے ہم اپنا ایک ٹیسٹ کرتے ہیں؛ ہم میں سے ہر ایک اپنے دِل میں ذرا غور کرے کہ جب ہم پر کوئی پریشانی آتی ہے تو ہمارے دِل میں سب سے پہلا خیال کس کا آتا ہے؟ عمومی حالات یہی ہیں کہ ❁ اگر بیماری آ جائے تو ہمارے دِل میں سب سے پہلا خیال ڈاکٹر کا آتا ہے ❁ اگر قانونی مسئلہ بَن جائے تو پہلا خیال وکیل کا آتا ہے ❁ اگر پیسوں کی ضرورت پڑ جائے تو پہلا خیال اپنے بھائیوں، دوستوں، عزیزوں کا آتا ہے۔

ہر ایک اپنے دِل سے پوچھے کیا ایسا نہیں ہے؟ شاید ہم میں سے بہت ساروں کو جواب ہاں میں ملے گا کہ ہاں! ایسا ہی ہے، مُشکل اور پریشانی کے وقت ہمارے دِل میں پہلا خیال دُنیا کے ظاہِری اَسباب کا آتا ہے۔ یہ بھی اگرچہ گُناہ نہیں ہے، اَلبتہ ایک مسلمان کی شان یہ ہے کہ ❁ اسے پریشانی آئے ❁ مُشکل آئے ❁ بیمار ہو ❁ کوئی مسئلہ بَن جائے ❁ یا خُوشی ملے، ہر حال میں اسے سب سے پہلا خیال اپنے رَبّ کا آنا چاہئے، سارے ظاہِری اَسباب کی اہمیت اپنی جگہ ❁ بیمار ہوں تو دوائی بھی لینی ہے ❁ مُشکل آئے تو بھائیوں، دوستوں وغیرہ سے مدد مانگنا بھی اپنی جگہ درست ہے مگر یہ سب دوسرے درجے کی چیزیں ہیں، ایک مسلمان کی اپنے رَبِّ کریم کے ساتھ ایسی لَو لگی ہونی چاہئے کہ کچھ بھی ہو، کیسی ہی حالت ہو، کیسی ہی مُشکل ہو، اس کے دِل میں پہلا خیال اللہ پاک کا آئے۔

غیر مسلم اَخلاقِ مصطفےٰ دیکھ کر مسلمان ہو گیا

3 ہجری غزوۂ غطفان کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو ساتھ لے کر سَفَر پر تھے، ایک مَقام پر پڑاؤ کیا، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کچھ فاصلے پر ٹھہرے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اکیلے ایک درخت کے نیچے تشریف فرما ہو گئے، غیر مسلم جو ہر وقت محبوبِ خُدا، سردارِ اَنبیا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نقصان پہنچانے کے ناپاک منصوبے بناتے رہتے تھے، ان میں سے ایک غیر مسلم اَچانک کہیں سے ظاہِر ہوا، ننگی تلوار ہاتھ میں تھی، بجلی کی طرح تلوار لہراتے ہوئے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب پہنچا اور غرور و تکبر سے بھر کر بولا: **مُحَمَّد** (صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! بتائیے! اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ محبوبِ رحمٰن، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نہایت اِطمینان سے فرمایا: اللہ...!! (یعنی مجھے اللہ پاک بچائے گا)۔

بَس پھر کیا تھا، اگلے ہی لمحے وہ غیر مسلم نیچے گِرا ہوا تھا، تلوار رحمت والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھ میں تھی، اب آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بتا! اب تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ وہ غیر مسلم تھا، اُس نے مایُوسی سے کہا: مجھے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔ رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی بے کسی پر رحم کرتے ہوئے اسے مُعَاف کر دیا، اس نے جب آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایسے اَعْلٰی اَخْلاق دیکھے تو متاثِّر ہوا اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تنہا تھے، اَچانک غیر مسلم نے حملہ کیا، اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے، اس لمحے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا؟ مجھے میرا اللہ بچائے گا۔

یہ ہے ہمارے پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا اَنداز....! آج کل ہمارے مُعاشرے سے یہ اَنداز ختم ہوتا جا رہا ہے، ہم تھوڑا سا ماضی کی طرف غور کریں، زیادہ نہیں صِرف 50 یا 60 سال پیچھے چلے جائیں، گھروں میں ایک ماحول ہوا کرتا تھا، مائیں اپنے ننھے ننھے بچوں کو عملی طَور پر ذِکْرُ اللہ سکھاتی تھیں ❁ ننھا بچا چلتے چلتے گِر جاتا یا ٹھوکر لگ جاتی تو ماں کے منہ سے بے ساختہ نکلتا تھا: حَسْبِیَ اللہ ❁ بچہ رات کو نیند میں ڈر جاتا تو مائیں سینے سے لگا کر اللہ پاک کا ذِکْر کیا کرتی تھیں ❁ کوئی چونکا دینے والی بات ہو جاتی تو لوگوں کے منہ سے نکلتا تھا: **یااللہ! خیر**...! یا اسی طرح کے اور پیارے پیارے جملے زبان پر رہتے تھے مگر اب لوگ ماڈرن ہو گئے ہیں، اب ایسا کم دیکھنے کو ملتا ہے، اب تو لوگ ہائے ہُو

323

1 ...شرح زرقانی علی المواہب الدنیہ، جلد: 2، صفحہ: 381 خلاصۃً۔

کرتے ہیں یا بولتے ہیں: ***Oh Shit***۔

یہ سب اگرچہ گُناہ نہیں ہے لیکن کاش ! ایسے مواقع پر بھی بے معنیٰ لفظ منہ سے نکالنے کی بجائے ہم اللہ پاک کا ذِکْر کریں، ہماری تَوَجُّہ صِرْف و صِرْف اللہ پاک ہی کی طرف رہے ❁ مُشکل آئے ❁ پریشانی آئے ❁ بیماری آئے ❁ قرض داری آئے ❁ تنگ دستی آئے تو ہماری سب سے پہلی تَوَجُّہ اپنے پیارے اللہ کریم کی طرف جائے ❁ ہمیں مُشکل سے نجات کون دے گا؟ اللہ پاک دے گا ❁ بیماری سے شِفَا کون دے گا؟ اللہ پاک دے گا ❁ قرض داری سے، تنگ دستی سے نجات کون دے گا؟ اللہ پاک دے گا۔ لہٰذا اَسْبَاب پر نہیں بلکہ ہم مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب (یعنی اسباب بنانے والے اللہ پاک) پر بھروسہ کریں، اللہ پاک ہی کی طرف تَوَجُّہ رکھنے کی عادت بنائیں، کاش! ہمارے دِلوں میں اللہ پاک کی محبت پختہ ہو جائے اور ہماری تَوَجُّہات کا مرکز اللہ پاک کی پاکیزہ ذات بَن جائے۔

بزرگانِ دین کا پیارا اَنداز

حضرت اَبُو الحسن سِرّی سَقَطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ ہے، آپ کی خدمت میں ایک مرتبہ آپ کی پڑوسن آئی اور عَرَض کیا: اے اَبُو الحسن ! رات میرے بیٹے کو سپاہی پکڑ کر لے گئے ہیں، شاید وہ اسے تکلیف پہنچائیں، براہِ کرم ! میرے بیٹے کی سفارش کر دیجئے ! پڑوسن کی فریاد سُن کر حضرت سری سَقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کھڑے ہو کر خشوع و خضوع کے ساتھ نماز میں مشغول ہو گئے۔ جب کافی دیر ہو گئی تو اس عورت نے کہا: **اے اَبُو الحسن ! جلدی کیجئے ! کہیں ایسا نہ ہو کہ حاکم میرے بیٹے کو قید میں ڈال دے۔** حضرت سِرِّی سَقَطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نماز میں مشغول رہے، پھر سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: اے اللہ پاک کی بندی ! میں تیرا مُعاملہ ہی

تو حل کر رہا ہوں، ابھی یہ گفتگو ہو ہی رہی تھی کہ اس پڑوسن کی خادمہ آئی اور کہا: بی بی جی! گھر چلئے! آپ کا بیٹا گھر آگیا ہے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول لبیہ ہے تَوَجُّہ اِلَی اللّٰہ (اللہ پاک کی جانِب تَوَجُّہ کرنے) کا مُبارک اَنداز... ! ہمارا حال کیا ہے؟ ❁ہم اچانک کوئی غم کی خبر سُن لیں تو سَر پکڑ کے بیٹھ جاتے ہیں ❁کوئی مُشکل آجائے، پریشانی آجائے تو اِدھر اُدھر بھاگتے اور نہ جانے کیسے کیسے خیالوں میں گم ہو جاتے ہیں ❁بعض تو خبرِ غم سُن کر اُودَھم بھی مچاتے ہوں گے ❁ہاتھ میں پکڑا ہوا گلاس یا کوئی اور چیز غُصّے یا غم کی کیفیت میں پھینک کر توڑ ڈالتے ہوں گے ❁چیزیں اُلٹ پلٹ کر ڈالتے ہوں گے، اللہ پاک کے نیک بندوں کا اَنداز دیکھئے کیسا پیارا ہوتا ہے! انہیں مُشکل آئے، پریشانی آئے تو اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو جاتے ہیں، اسی کی بارگاہ میں دُعا کرتے ہیں، اسی سے فریاد کرتے ہیں، وہی فریاد سننے والا ہے، وہی اپنے بندوں پر رحم و کرم فرمانے والا ہے، اللہ پاک ہی کی جانِب تَوَجُّہ کرنے سے مُشکلات ٹلتی ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک اپنے نیک بندوں کا صدقہ ہمیں بھی ہمیشہ اپنی پاک بارگاہ کی طرف متوجہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک کی طرف دوڑ پڑو...!

پارہ: 27، سورۂ ذاریات، آیت: 50 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِؕ (پارہ27، سورۂ ذاریات:50) | ترجمہ کنزُالایمان: تو اللہ کی طرف بھاگو۔

1... عُیون الحکایات مترجم، جلد:1، صفحہ:266۔

www.dawateislami.net

یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو! اللہ پاک کی طرف دوڑ پڑو...! حضرت سہل تُستری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: لوگو! مَاسِوَی اللہ (یعنی اللہ پاک کے سِوا دُنیا کی ہر چیز) کو چھوڑ کر اللہ پاک کی طرف دوڑ پڑو! (1)

12 دینی کاموں میں سے ایک کام: فجر کے لئے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے، نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں عملاً (*Practically*) حِصّہ لیجئے! دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک کام ہے: **فجر کے لئے جگانا۔**

نمازِ فجر کے لئے لوگوں کو جگانا آخری نبی، نبیِّ اُمّی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی سُنَّت ہے۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول سرکارِ عالی وقار مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی سُنَّت پر عمل کے جذبے کے تحت صبح فجر کی نماز سے پہلے گلی گلی جا کر بلند آواز سے درود و سلام پڑھتے اور لوگوں کو بستر چھوڑ کر نمازِ فجر کے لئے چل پڑنے کی دعوت دیتے ہیں۔ آپ بھی اس دینی کام میں حِصّہ لیجئے، صبح جلدی اُٹھئے، اللہ پاک نصیب کرے تو نمازِ تہجد ادا کیجئے، ذِکر و درود کیجئے، اذانِ فجر کے بعد مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق لوگوں کو نمازِ فجر کے لئے جگایئے، اس عَمَل کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم! ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے گا۔

شعبہ برائے تحفظ رزق

1... روح البیان، پارہ: 27، سورۂ ذاریات، تحت الآیۃ: 50، جلد: 9، صفحہ: 171۔

www.dawateislami.net

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سُنّتوں کی خِدمت اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے 80 سے زائد شعبہ جات کا قیام عمل میں آچکا ہے۔اِنہی شعبہ جات میں سے ایک شعبہ **"شعبہ برائے تحفظ رزق"** بھی ہے۔اس شعبے کا کام مختلف تقریبات اور گھروں میں بچ جانے والے کھانے کو غریب اور مستحق لوگوں تک پہنچا کر اسے ضائع ہونے سے بچانا ہے۔ایک تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق دنیا میں تیار کی جانے والی خوراک کا ایک تہائی حصہ ہم ضائع کر دیتے ہیں اور دنیا کی 7 ارب کی آبادی میں سے تقریبا 9 فیصد لوگ بھوکے سوتے ہیں، اگر صرف ضائع ہونے والی خوراک کو ان بھوکا سونے والوں تک پہنچا دیا جائے تو اس دنیا میں کوئی بھی فرد بھوکا نہیں سوئے گا۔ **"شعبہ برائے تحفظ رزق"** کا ہدف ضائع ہونے والا کھانا غریب و مستحقین تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ کھانا ضائع کرنے کی عادت کو ترک کرنا اور غریبوں اور مستحقین کو خود کفالت امداد کے ذریعے معاشرے کا باوقار شہری بنانا ہے، نیز شعبہ برائے تحفظ رزق کی اولین ترجیح ہے کہ مقامی معتبر ذرائع کی تصدیق کے ذریعے اُن غریب اور سفید پوش گھرانوں تک راشن اور تیار کھانا پہنچایا جائے جو اس کے مستحق ہوں۔ شیخ طریقت امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی تربیت اور دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوری کی عطا کردہ مدنی سوچ کے مطابق اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ ہم نے آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیاری امت کی اصلاح اور فلاح و بہبود کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی ہے۔ ان شاءاللہ۔ آپ حضرات سے گزارش یہ ہے کہ آپ بھی اس مقصد میں کامیابی کے لئے دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیں اور ڈھیروں نیکیاں کمائیں۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے تمام شعبہ جات کو مزید ترقیاں اور برکتیں عطا

فرمائے۔ آمین۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہاتھ ملانے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **101 مدنی پھول** سے ہاتھ ملانے کی چند سنتیں و آداب سنتے ہیں: پہلے دو فرامین مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں:☆جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہوئے مُصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں تو اللہ پاک ان کے درمیان سو (100) رحمتیں نازل فرماتا ہے جن میں سے ننانوے (99) رحمتیں زیادہ پرتپاک طریقے سے ملنے والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت دریافت کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں۔[1] ☆جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصافَحہ کرتے ہیں اور نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُود پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[2] ☆دو مسلمانوں کا بوقتِ ملاقات سلام کرکے دونوں ہاتھوں سے مُصافَحہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ ملانا سنّت ہے۔☆رخصت ہوتے وَقت بھی سلام کیجئے اور ہاتھ بھی ملا سکتے ہیں۔ ☆ ہاتھ ملاتے وقت درود شریف پڑھ کر ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھ لیجئے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُم (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔)

﴿اعلان﴾

323

1 . . . معجم اوسط، ۵/۳۸۰، رقم: ۷۶۷۲

2 . . . شعب الایمان، ۶/ ۴۷۱، حدیث: ۸۹۴۴

ہاتھ ملانے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے

1…اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیھم الرِّضوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ [4]

323

1…اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

2…قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔

3…اَفْضَلُ الصلاۃ صفحہ:149۔

4…قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ:125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ [1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔ [3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 7، مارچ 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

1 ... الترغیب والترہیب، کتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

2 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الاَدْعِیہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

3 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہاتھ ملانے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆دو مسلمان ہاتھ ملانے کے دَوران جو دعا مانگیں گے اِنْ شَآءَ اللہ قبول ہوگی ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی۔[1] اِنْ شَآءَ اللہ ☆آپس میں ہاتھ ملانے سے دُشمنی دُور ہوتی ہے۔ ☆جتنی بار ملاقات ہو ہر بار ہاتھ ملا سکتے ہیں۔ ☆دونوں طرف سے ایک ایک ہاتھ ملانا سنّت نہیں مصافحہ دوہاتھ سے کرنا سنّت ہے۔ ☆بعض لوگ صِرف اُنگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں یہ بھی سنت نہیں ☆ ہاتھ ملانے کے بعد خُود اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔[2] ☆ہاتھ ملانے کے بعد اپنی ہتھیلی چوم لینے والے اسلامی بھائی اپنی عادت نکالیں۔ ☆اگر اَمرَد (یعنی خُوبصُورت لڑکے) سے ہاتھ ملانے میں شہوت آتی ہو تو اس سے ہاتھ ملانا جائز نہیں بلکہ اگر دیکھنے سے شہوت آتی ہو تو اب دیکھنا بھی گناہ ہے۔[3] ☆مُصافَحہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہئے۔[4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆پہلا لقمہ اور ہر لقمہ کھاتے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق "پہلا

1... مسند احمد، ۲۸۶/۴، حدیث: ۱۲۴۵۴

2... بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ۴۷۲/۳بتغیر قلیل

3... دُرِّمختار، ۹۸/۲

4... بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ۴۷۱/۳ ملخصاً

www.dawateislami.net

لقمہ اور ہر لقمہ کھاتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ **پہلا لقمہ کھاتے وقت کی دُعا یہ ہے:**

یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ: اے بہت بخشنے والے (اپنی رحمت سے میری بھی بخشش فرما)۔

ہر لقمہ کھاتے وقت کی دُعا یہ ہے:

یَاوَاجِدُ۔ ترجمہ: اے بہت بڑے غنی۔(خزینۂ رحمت، ص103)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل

کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا ؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں

حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرو مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں او رباہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/ بیٹی/ والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں

شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم ازکم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یااِمام مسجد،مؤذّن یاخادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد